

۹۱-۹۲
بیت فون
بیت فون
بیت فون

الفضل

خط نمبر (۴)
کان
یوم

المہینہ
قادین در امان آج پٹوہ کے صبح کی ڈاکوئی اطلاع منظر ہے۔ کہ حضرت امیر المؤمنین عبید اللہ
اشرفی ایڑا اللہ تعالیٰ کو صبح کرا سہاں اور ضعف کی شکایت ہے۔ اجاب حضور کی صحت کے لئے دُعا
فرمائیں :-
حضرت ام المؤمنین منہ ظہار العالی کی طبیعت سرد درد اور زکام کا وہ سے نماز ہے صحت کے لئے دعا کی جائے
گزشتہ رات سو اگیارہ بجے صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب
کے اہل صاحبزادی تو لڑھکی ہوئی۔ مولودہ خان محمد عبداللہ خان صاحب کی نواسی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے
فضل سے والدہ اور مولودہ کی صحت آجھی ہے۔ اجاب جماعت دُعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ مولودہ کو
سائے خاندان کے لئے مبارک بنائے۔ اور حضرت یسوع موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے برکات سے
عصہ وافر عطا کرے۔

جسٹ ۳۲ | ۵ مارچ ۱۹۲۲ء | ۱۳۳۳ھ | ۱۳ مارچ ۱۹۲۲ء | ۱۳۳۳ھ | ۱۳ مارچ ۱۹۲۲ء | ۱۳۳۳ھ

تعالیٰ کی مشیت پوری ہوئی — اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حضرت سید ام طاہر احمد صاحب کی نہایت ہی المناک وفات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادین ۵ مارچ۔ وہ المناک خبر جس کا خیال کر کے بھی دل کانپ جاتا تھا۔ اور جسے سننے کے لئے کان قطعاً تیار نہ تھے مگر جسے مشیت ایزدی بہرحم
قریب سے قریب تر لاری تھی۔ آخر آج بادل ناخواستہ سننا ہی پڑی۔ لاہور سے ۳ بجے بعد دوپہر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے
بذریعہ فون حضرت مولوی بشیر علی صاحب امیر مقامی کو مخاطب کر کے فرمایا گیا۔ کہ
”بشیر وہ سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کو اڑھائی بجے اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس بلا لیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ“
یہ سنتے ہی قادیان میں ایک سنانا چھا گیا۔ ہر شخص غم و افسوس کا جسمہ نظر آنے لگا۔ اور ہر طرف اداسی اور مگدینی پھیل گئی۔ ایسے بڑے الم انگیز حادثہ کے پیش
آنے پر حضرت یسوع موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کی طرف رجوع کیا گیا۔ تو حسب ذیل دو الہامات میں اس کی طرف اشارہ معلوم ہوا۔

(۱) ۴ مارچ ۱۹۲۲ء کا الہام ہے۔ ” اُن کی لاشیں کفن میں لپیٹ کر لائے ہیں“
(۲) ۴ مارچ ۱۹۲۲ء کا الہام ہے۔ ” ماتم کردہ“ ” دیکھا کہ ایک جنازہ آتا ہے“
ایسے غمناک اور درد انگیز الہامات کا تعلق ایسے ہی حادثات سے ہو سکتا ہے۔ جنہیں ساری جماعت نہایت شدت کے ساتھ محسوس کرے۔
اور جماعت احمدیہ کے مردوں اور عورتوں نے مجموعی طور پر حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی علالت کے دوران میں اُن کی ذات پر صفات سے
جس اخلاص اور محبت کا اظہار کیا ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ آپ کی وفات کی اطلاع پا کر جماعت احمدیہ میں کس قدر
شدید صدمہ محسوس کیا جائے گا۔

پھر یہ الہامات الفاظ کے لحاظ سے بھی اس حادثہ پر منطبق ہوتے ہیں۔ کیونکہ آج رات کے ۱۲ بجے کے قریب لاہور سے ” اُنکی لاش
کفن میں لپیٹ کر لائے ہیں“ (تذکرہ صفحہ ۶۲۸) اور ایک بہت بڑے مجمع نے جو دو میل سے زیادہ لمبی سڑک پر بٹالہ کی سڑک
کے موڑ سے لے کر مسجد مبارک تک پھیلا ہوا تھا۔ ” دیکھا کہ ایک جنازہ آتا ہے“ (تذکرہ صفحہ ۶۲۳)
سیدہ مرحومہ مخفورہ کا جنازہ لاہور سے لاری کے ذریعہ لایا گیا۔ احمدیہ چوک میں لاری سے اتار کر چارپائی پر رکھا گیا۔ اور آخری
رات بسر کرنے کے لئے چارپائی اٹھا کر سیدہ مرحومہ کے مکان میں لے جانی گئی۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چارپائی اٹھا نیوالوں
میں شامل تھے۔ کل سہ پہر کو نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ اور یہ مخفورہ کا خانی جسم مقبرہ ہشتی میں خدا کے سپرد کر دیا جائے گا۔
اس المناک حادثہ کا ایسا اثر ہے کہ اس وقت غم و الم کے اظہار کیلئے بھی کچھ سوچنا نہیں۔ کل تک جماعت کو آپ کی خیر و عافیت کیلئے دعا میں کرنے کی
تحریک کجانی تھی۔ آج بلند می درجہ کے لئے دعا کرنے کے لئے غم میں کیا جا رہا ہے۔ کہ ہر حال میں اسی قادر مطلق ہستی کا سہارا اور کار ہے۔ جس کا کوئی
فعل حکمت سے خالی نہیں۔ اور جس کے سوا دنیا کی ہر ہستی فانی ہے۔ کل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک و الجلال واکرام :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

مصالح موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے سابقہ لہامات

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۴ ماہ تبلیغ ۲۳: ۱۳ مطابق ۴ فروری ۱۹۲۷ء

(مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

حصہ دوم

۱۵ تاریخ ۱۳۲۵ھ کے "افضل" میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ عنہم نے فرمایا ہے کہ جو خطبہ مشائخ ہوا ہے۔

یہ اس کا نتیجہ ہے جسے حضرت مسیح موعود کے متعلق میں نے بتایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر لہامات نازل ہوئے ان میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی ایک علامت بھی بتائی گئی تھی۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کے کلام سے شرف ہوگا۔ میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ سلوک میرے ساتھ دیر سے چلا آ رہا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اور رویا و کثوف کو میں نے آج تک بہت ہی کم بیان کیا ہے کبھی بہت ہی مجبور ہو گیا۔ تو اس وقت اپنے کسی رویا یا الہام کو میں نے بیان کیا ہے۔ یا کبھی ایسا ہوا۔ کہ میں نے اپنے کسی رویا کا کسی دوست سے ذکر کر دیا ورنہ بالعموم میں اپنے رویا اور الہامات بتایا نہیں کرتا۔ لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جیسا کہ پیشگوئی میں بیان کیا گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ سلوک میرے ساتھ ہے اور دیر سے چلا آ رہا ہے۔ سب سے پہلی چیز جو اس منصب کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ وہ میرا ایک الہام ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں مجھے ہوا۔ اور میں نے جا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بتا دیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے

اس کو اپنے الہامات کی کاپی میں لکھ لیا۔ وہ الہام میں نے بارہا سنا ہے۔ پہلے میں اسے صرف خلافت کے متعلق سمجھتا تھا۔ لیکن اب میرا ذہن اس طرف منتقل ہوا ہے۔ کہ اس الہام میں میرے اس منصب کی طرف اشارہ تھا۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے ملتا تھا۔ وہ الہام تھا کہ ان الذین اتبعوا اللہ تعالیٰ ان الذین کفروا الی یوم القیمۃ یقیناً اللہ تعالیٰ تیرے متبعین کو تیرے منوں پر قیامت تک غالب رکھے گا۔ اس میں ایک لطیف اشارہ ہے۔ جو پیشگوئی کے پورا ہونے کی ترتیب پر دلالت کرتا ہے۔ اور وہ یہ کہ یہ وہ الہام ہے۔ جو حضرت مسیح نامہ کی ہوا اللہ جس کا قرآن کریم میں بھی ذکر آتا ہے۔ جو وہاں یہ الفاظ ہیں وجاء عمل الذین اتبعوا اللہ تعالیٰ ان الذین کفروا الی یوم القیمۃ۔ اور یہاں یہ الہام ہے کہ ان الذین اتبعوا اللہ تعالیٰ ان الذین کفروا الی یوم القیمۃ۔ فرما کر اللہ تعالیٰ نے اس طرف اشارہ فرمایا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ تم کو ایک دن

مصالح موعود کی پیشگوئی کے مورد کو چونکہ اللہ تعالیٰ پہلے خلیفہ بنا چاہتا تھا۔ اور خلیفہ کو معاصی بنانی جماعت مل جاتی ہے۔ اس لیے یہاں جاء عمل الذین اتبعوا اللہ تعالیٰ ان الذین کفروا الی یوم القیمۃ کے عہدہ والا نبی تو جب بھی لوگوں کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرتا ہے۔ لوگ اسے سنتے ہی کہنے لگ جاتے ہیں جھوٹا ہے۔ جھوٹا کوئی ابو بکر وغیرہ جیسی صفت رکھنے والا انسان ہوا اور اس نے مان لیا۔ تو یہ عجیب بات ہے۔ ورنہ عام طور پر ایسا نبی جب اپنی نبوت کا اعلان کرتا ہے۔ ساری دنیا اسے جھوٹا قرار دینے لگ جاتی ہے۔ خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ابتدا میں سترتین آدمی ایمان لائے۔ لیکن خلیفہ کو پہلے دن ہی ایک جماعت ماننی ہے۔ پس ان الذین اتبعوا اللہ تعالیٰ ان الذین کفروا الی یوم القیمۃ۔ فرما کر اللہ تعالیٰ نے اس طرف اشارہ فرمایا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ تم کو ایک دن

بنی بنانی جماعت دے دیگا۔ اور پھر اس جماعت کا تعلق تمہارے ساتھ مضبوط کرنا چاہیگا۔ یہاں تک کہ ایک دن وہ تمہاری جماعت ظلی طور پر کہلائے گی۔ اور کچھ لوگ تمہارے مخالف

بھی ہونگے۔ مگر تمہاری بیعت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ قیامت تک تمہارے منکر اور پرغیبہ دیگا۔ اور یہ غیب تمہارے امام بنتے ہی شروع ہو جائیگا۔ اور جاء عمل الذین اتبعوا اللہ تعالیٰ ان الذین کفروا الی یوم القیمۃ کے عہدہ والا نبی تو جب بھی لوگوں کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرتا ہے۔ لوگ اسے سنتے ہی کہنے لگ جاتے ہیں جھوٹا ہے۔ جھوٹا کوئی ابو بکر وغیرہ جیسی صفت رکھنے والا انسان ہوا اور اس نے مان لیا۔ تو یہ عجیب بات ہے۔ ورنہ عام طور پر ایسا نبی جب اپنی نبوت کا اعلان کرتا ہے۔ ساری دنیا اسے جھوٹا قرار دینے لگ جاتی ہے۔ خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ابتدا میں سترتین آدمی ایمان لائے۔ لیکن خلیفہ کو پہلے دن ہی ایک جماعت ماننی ہے۔ پس ان الذین اتبعوا اللہ تعالیٰ ان الذین کفروا الی یوم القیمۃ۔ فرما کر اللہ تعالیٰ نے اس طرف اشارہ فرمایا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ تم کو ایک دن بنی بنانی جماعت دے دیگا۔ اور پھر اس جماعت کا تعلق تمہارے ساتھ مضبوط کرنا چاہیگا۔ یہاں تک کہ ایک دن وہ تمہاری جماعت ظلی طور پر کہلائے گی۔ اور کچھ لوگ تمہارے مخالف

قیامت تک غلبہ دیگا۔ اور اس طرف اشارہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ایک دن مجھے ظلی طور پر نبیوں کا یعنی مسیح نامہ اور مسیح محمدی کا نام دینے والا ہے۔

دیہ روڈیہ میں نے اسی وقت میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب حال سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور کو اردو سے احباب کو سادی تھی۔ ابھی چند دن ہوئے انہوں نے خود بخود مجھ سے اس روڈیہ کا ذکر کیا میں نے دیکھا کہ میں مدرسہ اسلامیہ میں ہوں۔ اور اسی جگہ مولوی محمد علی صاحب بھی کھڑے ہیں۔ اتنے میں شیخ رحمت اللہ صاحب آگئے۔ اور ہم دونوں کو دیکھ کر کہنے لگے۔

اُوَ مُقَابِلَ کَرِیْمٍ

آپ کا قدامت لیا ہے یا مولوی محمد علی صاحب کا۔ میں اس مقابلہ سے کچھ بچکا ہوں محسوس کرتا ہوں۔ مگر وہ زبردستی مجھے کھینک کر اس جگہ پر لے گئے۔ جہاں مولوی محمد علی صاحب کھڑے ہیں۔ یوں تو مولوی محمد علی صاحب قد میں مجھ سے چھوٹے نہیں۔ بلکہ غالباً کچھ لمبے ہی ہیں۔ لیکن جب شیخ صاحب نے مجھے اور ان کو پاس پاس کھڑا کیا۔ تو وہ سب اختیار کر گئے۔ کہ میں تو سمجھتا تھا۔ مولوی صاحب اونچے ہیں۔ لیکن اونچے تو آپ نکلنے چنانچہ روڈیہ میں میں دیکھتا ہوں کہ مشکل میرے سینہ تک ان کا سر پہنچا ہے۔ پھر شیخ رحمت اللہ صاحب ایک میز لائے اور اس پر ان کو کھڑا کر دیا۔ مگر تب بھی وہ مجھ سے چھوٹے ہی رہے۔ اس کے بعد انہوں نے اس میز پر ایک سٹول رکھا اور اسپر مولوی صاحب کو کھڑا کیا۔ مگر پھر بھی مولوی صاحب مجھ سے چھوٹے ہی رہے۔ اس کے بعد انہوں نے مولوی صاحب کو اٹھا کر میرے سر کے برابر کرنا چاہا۔ لیکن وہ پھر بھی نیچے ہی رہے۔ بلکہ مزید براں انکی ٹانگیں اس طرح ہوا میں ٹٹک گئیں کہ یا کہ وہ میرے مقابل پر بالکل ایک بچہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور بمشکل میری لمبائی تک پاؤں آئے اب دیکھو اس میں کس طرح اس تمام مقابلہ اور پھر اس کے انجام کی بھی خبر دگئی ہے جو مولوی محمد علی صاحب سے ہوئی والا تھا۔ حالانکہ اگر ابتدا و خلافت اولیٰ کے وقت کی روڈیہ رہے۔ تو اس وقت جماعت میں خواجہ کمال الدین صاحب سرشار تھے، لیکن اللہ تعالیٰ

نے اس میں عجیب طریق پر بعد میں پیدا ہونے والے جھگڑوں کا نقشہ کھینچ کر رکھ دیا۔ چنانچہ دیکھ لو۔

مولوی محمد علی صاحب میرے مقابلہ میں اتنے نیچے ہوئے۔ اتنے نیچے ہوئے۔ کہ اب ان کا سارا زور ہی اس بات کے ثابت کرنے پر صرف ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے حضور وہی لوگ معزز ہوتے ہیں۔ جو چھوٹے ہوں۔ پہلے کہا کرتے تھے کہ ہم ۹۵ فیصدی ہیں۔ اور یہ چار پانچ فیصدی ہیں اور جماعت کی اکثریت کبھی مخالفت پر نہیں ہو سکتی۔ مگر اب کہتے ہیں۔ بیشک قادیان کی جماعت زیادہ ہے۔ اور ہم تھوڑے ہیں۔ لیکن ان کا زیادہ ہونا ہی ان کے چھوٹے ہونے کا ثبوت ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے حقیقی بندے تھوڑے ہوا کرتے ہیں۔ یہ بالکل وہی نقشہ ہے جو اس روڈیہ میں بتایا گیا تھا۔ وہ اتنے چھوٹے ہوئے۔ اتنے چھوٹے ہوئے کہ اب انہیں اپنا چھوٹا ہونا ہی اپنی صداقت کی دلیل نظر آتا ہے۔

پھر جس وقت جماعت میں اختلاف پیدا ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے الہام بتایا کہ

لَمَّا قَمْنَهُم

ہم ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے۔ اس وقت یوں اپنے آپ کو ۹۵ فیصدی کہا کرتے تھے مگر اب ان کی کیا حالت ہے۔ خدا نے انکو اس پیشگوئی کے مطابق حقیقت میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔ چنانچہ خواجہ کمال الدین صاحب نے اپنی وفات سے پہلے لکھا کہ مرزا محمود نے ہمارے متعلق جو الہام شائع کیا تھا۔ وہ بالکل پورا ہو گیا، اور ہم واقعہ میں ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کو عیب الہام میں خبر دی کہ کئی تھی۔ میرے مقابلہ میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ میں اس کلام الہامی کی مثالیں جو مجھ پر خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے نازل فرمایا۔ اس وقت اسی قدر بیان کرتا ہوں۔ ان میرا ارادہ ہے کہ تم حدیث نعمت کے طور پر ایک مختصر رسالہ میں کسی قدر تفصیل کے طور پر اپنے بعض الہاموں۔ کشوت اور روڈیہ کا ذکر کروں۔

خلاصہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے متعدد دفعہ

مجھ پر اپنے غیب کو ظاہر کر کے اس پیشگوئی کو سچا کر دیا ہے۔ کہ مصلح موعود خدا تعالیٰ کی روح حق سے مشرف ہوگا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے نشانات ہیں۔ جو اس نے میرے ذریعہ سے ظاہر فرمائے۔ میں نے اب بھی اس

پیشگوئی کا مصداق

ہونے کا اس وقت تک اعلان نہیں کیا۔ جب تک خود خدا نے اپنے فضل سے مجھے اس حقیقت سے آگاہ نہیں فرمادیا۔ لوگ کہتے ہیں کہ اس میں کیا حکمت تھی کہ جماعت کے دوست تو پہلے ہی ان پیشگوئیوں کا مجھے مصداق قرار دیتے رہے اور میں نے اب ان پیشگوئیوں کے مصداق ہونے کا دعویٰ کیا۔ میں ان سے کہتا ہوں۔

اس میں حکمت

وہی ہے۔ جس کا قرآن کریم نے ان الفاظ میں ذکر فرمایا ہے۔ کہ ما کان اللہ یبضیع ایمانکم (البقرہ ۲) اللہ تعالیٰ جب ایک نبی کی بعثت کے بعد کوئی اور موعود کھڑا کرتا ہے۔ تو اس وقت اللہ تعالیٰ یہ پسند نہیں کرتا کہ اس کی قائم کردہ جماعت دوبارہ کفر کا شکار ہو جائے۔ اور اس کا وہ ایمان ضائع ہو جائے جو اسے حاصل تھا۔ اسی لئے وہ پہلے سے ایسا رنگ پیدا کر دیتا ہے کہ اکثریت اس موعود کو ماننے پر مجبور ہو جاتی ہے۔ فرض کرو کوئی ایسا موعود کھڑا ہو جاتا جسکی صداقت کی کوئی علامت پہلے ظاہر نہ ہو چکی ہوتی۔ تو اس کا کیا نتیجہ نکلتا۔ یہی نتیجہ نکلتا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں پر ہنسی اور مسخر شروع ہو جاتا۔ اور وہ جماعت جسے بڑی بڑی مشکلات۔ اور وہ بڑی بڑی قربانیوں۔ بڑی بڑی دعاؤں اور بڑی بڑی کوششوں کے بعد قائم کیا گیا تھا۔ اس کا اکثر حصہ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف کھڑا ہو جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ جنہوں نے اب تک مصلح موعود ہونے کے دعوے کئے ہیں۔ انکی ساری لڑائی جماعت کے ساتھ وہی ہے اور انکی ساری لڑائی محض اسوجہ سے ہوا کرتی ہے کہ اجوی انکی کیوں بیعت نہیں کرتے۔ حالانکہ صاف بات ہے کہ خدا نے ہمیں طاقت اور قوت عطا فرمائی ہے۔ تو جس طاقت اور قوت سے حضرت

مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک ایک جماعت بنائی تھی۔ اسی طاقت اور قوت سے تم بھی ایک نئی جماعت بنا لو۔ تمہیں کس نے منع کیا ہے۔ لیکن وہ نئی جماعت بھی نہیں بنا سکتے۔ اور ہماری جماعت کو بھی اس وجہ سے کافر قرار دیتے ہیں کہ یہ ان پر ایمان کیوں نہیں لاتی۔ گویا ان کے نزدیک ہماری جماعت کے افراد ہیں تو کافر۔ لیکن وہ اصرار کرتے ہیں۔ ہم نے لینے لینے ہی کافر ہیں۔ اب بتاؤ ایسے حالات میں کون ہے جو ان کے دعوے کو تسلیم کر سکے۔ پس میری طرف سے بعد میں اعلان ہونے اور جماعت کی طرف سے پہلے مجھے اس پیشگوئی کا مصداق قرار دینے میں اللہ تعالیٰ کی حکمت یہی ہے کہ ما کان اللہ یبضیع ایمانکم۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کو دوسری دفعہ

کفر و اسلام کے امتحان میں

ڈال کر ان کے ایمان کو ضائع کرنے کے لئے تیار نہ تھا۔ اور نہیں چاہتا تھا۔ کہ وہ دو مویں اپنی جماعت پر وار کرے پہلی موت تو وہ تھی۔ جو غیر احمدیت کی حالت میں ان پر وارد ہوئی۔ کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ کو جھٹلایا۔ لیکن آخر ان کے دل کی کسی نیکی کو قبول کر کے اللہ تعالیٰ نے انہیں زندہ کر دیا۔ اور وہ جماعت احمدیہ میں داخل ہو گئے اور صداقت کو قبول کرنے کے بعد انہوں نے اپنے رشتہ داروں سے قطع تعلق کیا۔ مصیبتوں اور تکلیفوں کو برداشت کیا۔ ہزاروں دکھوں اور بلاؤں کا مقابلہ کیا۔ اور اپنے ایمان کی سلامتی کے لئے ہر وہ عذاب برداشت کیا۔ جو بندے جسے سکتے تھے۔ اس کے بعد یہ خیال کرنا۔ کہ اس ابتلاء میں سے گذرنے والے لوگوں کی زندگی میں خدا تعالیٰ ایک ایسا موعود بھیجے گا۔ جس کی صداقت کے نشانات اس کے دعوئے کے ایک لمبے عرصہ بعد ظاہر ہوں گے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ مومنوں کو کفر کے گڑھے میں رکھیں دیا جائے۔ اور صحابہ کو دوبارہ کافر مگر بنا دیا جائے۔

پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی کے متعلق جلسہ

اشارہ اللہ ۶ مارچ کو نماز مغرب کے بعد مسجد اقصیٰ میں زیر صدارت حضرت میر محمد اسحاق صاحب ایک جلسہ منعقد ہو گا۔ جس میں "پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی" کے موضوع پر تقریریں ہوں گی۔ آریوں کے جلسہ میں اس پیشگوئی پر جو اعتراضات کئے گئے ہیں۔ ان کا جواب بھی دیا جائے گا۔ احباب بجز شریک جلسہ ہوں۔ (ناظر دعوۃ تبلیغ)

چندہ تحریک جدید کے متعلق تین باتیں

۱۔ تحریک جدید کی پانچہ زری فوج کے مجاہدین نوٹ فرمیں کہ سابقوں الادولن کی صف اول میں شامل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ان کا سال دوم کا چندہ ۱۳ مارچ تک مرکز میں پہنچ جائے۔ ہر مومن کا یہ حق ہے کہ سابقوں الادولن میں داخل ہو۔ پس آپ بھی اس حق کو حاصل کرنے کے لئے پوری جدوجہد کریں۔

۲۔ تحریک جدید کے ہر مجاہد کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے سال دوم کے وعدے میں اضافہ کر سکے۔ احباب کرام سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا اپنے آپ کو مصلح موجود کی پیشگوئی کا مصداق قرار دینے پر سمجھ رہے ہیں کہ انہی قربانیوں کی ذمہ واریا بہت بڑھ گئی ہیں۔ اس لئے اس پیشگوئی کے پورا ہونے کی خوشی میں بطور شکرانہ وہ اپنا سال دوم کا چندہ بڑھا رہے ہیں۔ نہ صرف نمایاں اضافہ ہی کر رہے ہیں بلکہ ادا بھی کر رہے ہیں۔ تاکہ ان کی ادائیگی میں بھی سابقوں الادولن کا حق محفوظ ہو جائے۔ چنانچہ

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب لکھتے ہیں۔ میں بیماری کی وجہ سے جلسہ چومشیا پور میں شامل نہ ہو سکا۔ جس کا پچھرا ہے اللہ تعالیٰ نے جو ہم پر یہ فضل فرمایا ہے۔ کہ ہم نے اپنی زندگیوں میں حضرت مسیح کو محمود علیہ السلام کی اتنی عظیم الشان پیشگوئی پوری ہوتی دیکھی ہے۔ اس کے شکرانہ کے طور پر میں اپنے چندہ تحریک جدید سال دوم میں جو ہم تنہا کی طرف سے پانچ صد روپیہ تھا۔ اڑھائی سو روپیہ کا اضافہ کرتا ہوں۔ حضور و عارفانوں۔ کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔ آپ کا چندہ گذشتہ سال کی نسبت پانچ گنا زیادہ ہو گیا۔ جزا کہ اللہ تعالیٰ بجزا حضرت سیدہ ام طاہرہ احمد صاحبہ کے متعلق جناب درو صاحب لکھتے ہیں۔ مبلغ ایک صد روپیہ آپ کی خدمت میں ارسال ہے۔ یہ روپیہ حضرت اقدس نے دیا ہے کہ میں آپ کو پہنچا دوں۔ یہ روپیہ حضرت ام طاہرہ احمد صاحبہ کا ہے۔ اور انہوں نے فرمایا ہے کہ جو وعدہ کر چکی ہیں۔ اسکے علاوہ یہ سو روپیہ اقدوس کے رہی ہیں۔ آپ ان کے نام پر درج کر لیں۔

۳۔ بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتوں اور افراد کے لئے سال دوم کے وعدوں کی آخری سعاد ۱۳ مارچ تک ادا کرنے والے سابقوں الادولن کا حق لینے والے ہیں۔ اسی طرح بیرون ہند کے لئے یہ تاریخ ۱۳ جولائی ہے۔ (فائنل سیکرٹری تحریک جدید)

قائدین مجالس مطلع رہیں

سالانہ اجتماع ۱۳ مارچ کے موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ میں یہ قرار پایا تھا۔ کہ آئندہ اراکین کے کل چندے کا چوتھائی حصہ مرکز میں بھیجنے کی بجائے نصف حصہ مرکز میں بھیجا جائے۔ اس کا اعلان اپنی دونوں کر دیا گیا تھا۔ مگر بعض مجالس ابھی تک پلے حصہ بھیجتی ہیں۔ جو درست نہیں۔ مرکز میں پلے حصہ آنا چاہیے۔ تمام سیکرٹریاں مال مجلس خدام الاحمدیہ نوٹ فرمائیں اور اس پر عمل کریں۔ اسی طرح ابھی

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنوب مشرقی مضافات میں زبردست جنگ شروع ہے۔

لاہور ۵ مارچ۔ ڈاکٹر محمد عالم نے آل انڈیا مسلم لیگ کے پاس پنجاب پراڈکشنل مسلم لیگ کے سالانہ انتخاب کے سلسلہ میں اہم بے مضابطگیوں کے پیش نظر عذر داری دائر کر رکھی تھی۔ تحقیقاتی کمیٹی نے ڈاکٹر عالم کی عذر داری خارج کر دی ہے اور اس کے خلاف انضباطی کارروائی بھی ہونیوالی ہے۔ ماسکو ۵ مارچ۔ فن لینڈ سے صلح کے متعلق جو شرطیں سوئیڈن نے مرتب کی ہیں۔ وہ ان میں کمی کرنے کو تیار نہیں۔ اس لئے یورپین حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ فن لینڈ بھاری غلطی کرے گا۔ اگر اس نے روس کی شرطوں کو ماننے سے پس دیش کیا۔

لندن ۵ مارچ۔ امریکن ہوائی جہازوں نے چین کے فوجی رقبہ میں سخت بمباری کی۔ کنگ ۵ مارچ۔ اٹلی سے اسمبلی میں بجٹ پر عام بحث کے دوران پولیٹیکل قیدیوں کے ساتھ بدسلوکی کے سلسلہ میں شدید نکتہ چینی کی گئی۔ مسٹر مین ناتھ نے کہا کہ چودہ چودہ اور پندرہ پندرہ سال کی لڑکیوں کو بغیر مقدمہ چلائے نظر بند کیا گیا ہے۔

پشاور ۵ مارچ۔ گورنمنٹ افغانستان کے ایک تازہ حکم کی رو سے جن شخصوں کی سالانہ آمدنی ۵ ہزار روپے سے زیادہ ہے۔ آئندہ انہیں انکم ٹیکس دینا پڑے گا۔ افغانستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ یہ ٹیکس عائد کیا گیا ہے۔ لاہور ۵ مارچ۔ گورنر پنجاب نے وزیر پبلک اور گورنر لاہور ڈویژن کی معیت میں لاہور امپورٹ ٹرسٹ کے دفتر کا معائنہ کیا۔ جس کے بعد انہوں نے شہر کے ان گندے علاقوں کا معائنہ کیا۔ جنہی اصلاح کے لئے سکیم تیار کی گئی ہے۔ لاہور امپورٹ ٹرسٹ ریویو شیشن اور وہی دروازے کے درمیانی علاقے کو حاصل کر کے اسے دوبارہ تعمیر کرے گی۔ تاکہ یہ علاقہ عام کاروباری علاقے کے طور پر کام دے سکے۔ گورنر پنجاب نے اس علاقے کا بھی معائنہ کیا۔ ماسکو ۵ مارچ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا

لندن ۵ مارچ۔ نیویارک میرٹل ٹریبون کے فوجی ماہر مچر جارج فیلڈنگ نے اس مسئلہ پر بحث کرتے ہوئے کہ جاپانیوں کا بحری بیڑہ وسطی بحرالکابل سے غائب ہو گیا ہے لکھا ہے۔ جاپان خاص کے علاوہ جاپانیوں کے پاس ٹرک اور سنگاپور کے سوا اور کوئی اڈہ نہیں۔ چونکہ جاپانی بیڑہ ٹرک میں نہیں دیکھا گیا۔ اس لئے یہ منطقی نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ وہ سنگاپور چلا گیا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ لنکاپیا مشرقی ہندوستان پر ایک حملہ کیا جائے۔ ایسے حملہ کا خطرہ بہت بڑا ہو گا۔

امرتسر ۵ مارچ۔ ماسٹر تارا سنگھ صاحب گوردوارہ پر بندھک کمیٹی اور دشمنی اکالی نل کی صدارت سے برہمنے خرابی صورت متعین دیدیا ہے اور مجالس مذکورہ کی ایک کمیٹیوں نے وہ استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔

انقرہ ۵ مارچ۔ انقرہ ریڈیو سے یہ نمبر نشر کی گئی ہے کہ بلغاریہ جنگ سے دست بردار ہونے کے لئے تیار ہے۔ اگر اتحادی اس بات پر آمادہ ہو جائیں کہ اس نے یونان اور یوگوسلاویہ کی جو سرحدیں قبضہ میں کر رکھی ہیں۔ وہ اس کے قبضہ میں رہیں۔

برلین ۵ مارچ۔ جرمن فوجی سالانہ پریس نے ڈویمور ریڈیو کے حوالے سے اعلان کیا ہے کہ جوٹوں اور قبوہ خانوں میں کام کرنے والی رقاصاؤں کو جنگی کارخانوں میں کام کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ایک سال پہلے تمام ناچ گھر بند کر دئے گئے ہیں۔ ڈویمور میں دس ہزار تقریح گاہیں اور تقریباً ۳۲ ہزار مرد و عورتیں ان میں کام کرتی ہیں۔

ماسکو ۵ مارچ۔ روس کے تازہ اعلان میں درج ہے کہ ناروے کی جانب پیش قدمی کرتی ہوئی روسی فوجیں اپنے موذی زیادہ وسیع کرتی جا رہی ہیں۔ صلح فن لینڈ کے ساحل پر پہنچ کر روسی فوجوں نے جرمنوں کی سپاہی کے تمام راستے مسدود کر دئے ہیں۔ بسکوف میں جرمنوں کی حالت بدتر ہو گئی ہے روسی فوجیں لٹویا کی سرحد سے ۲۰ میل دور رہ گئی ہیں۔ بسکوف کی دیواروں کے تلے اور

تعمیر مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکز یہ